Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۷ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ | ۱۵ تبلیغ ۱۳۵۷ ہش | ۱۵ فروری ۱۹۷۸ء | نمبر ۳۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ تبلیغ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

میرے چھوٹے بھائی عزیز منیر احمد ظفر تاحال لندن میں شدید بیمار ہیں۔ ۵ فروری کو ان کا دوسرا بڑا اپریشن ہوا ہے جس کے بعد وہ مسلسل بے ہوش رہے۔ اب بے ہوشی تو نہیں ہے اور حالت قدرے بہتر ہوئی ہے لیکن کمزوری از حد ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ خورشید احمد)

ربوہ کی خواتین کیلئے ضروری اعلان

امسال یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم (۲۰ فروری بروز پیر) اور یوم مصلح موعود (۲۴ فروری بروز جمعہ) کی تقاریب پر ربوہ میں خواتین کے علیحدہ جلسے منعقد نہیں ہوں گے بلکہ مردوں کے جلسوں میں ہی خواتین کے لئے پردے کا انتظام ہوگا۔ تمام بہنیں مطلع رہیں۔

ناصرہ بیگم

صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ

جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۲۰ فروری کو انشاء اللہ تعالیٰ تمام جماعت ہائے احمدیہ شایانِ شان طریقے پر حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے بیان کرنے کے لئے جلسے منعقد کریں گی۔ امسال جو مضامین سیرتِ طیبہ کے لئے تجویز کئے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام۔
(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور فریضۂ تبلیغ۔
(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی۔
(۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور رواداری۔

تمام جماعتیں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے

استغفار خدا سے حاصل کی جانیوالی قوت ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب (انسان) اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے گا پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا اور نیکیوں کو کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جائے گی جس کا نام توبوا الیہ ہے۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ ہوگا یمتعکم متاعاً حسناً الیٰ اجل مسمّی۔ سُنّت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پالو گے۔ ہر ایک حس کے لئے ایک دائرہ ہے جس میں وہ مدارجِ ترقی کو حاصل کرتا ہے۔ ہر ایک آدمی نبی، رسول، صدیق اور شہید نہیں ہو سکتا۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

"و ان استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ۔ یاد رکھو کہ دو چیزیں اس اُمّت کو عطا فرمائی گئی ہیں ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔" (ایضاً صفحہ ۶۷)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۵؍تبلیغ ۱۳۵۷ھش
۱۵؍فروری ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظلم کا عبرتناک انجام اور اس کے مختلف پہلو

ظلم ایک ایسی خطرناک برائی ہے جو ایمان کے ثمرات کو برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔ ہر چند کہ ایمان امن و عافیت کی سند اور سلامتی کے وثیقہ کی حیثیت رکھتا ہے تاہم جب ایمان کا ایک دعویدار اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ کر لیتا ہے اور اس طرح دوسروں پر ظلم روا رکھنے کو اپنا شیوہ بنا لیتا ہے تو اس کے لئے امن و عافیت اور سلامتی کی ضمانت ختم ہو جاتی ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ خود اس کے لئے اس دنیا میں امن مفقود ہو کر رہ جاتا ہے اور وہ ہر طرف سے ایسے خطرات یا پریشانیوں میں گھر جاتا ہے کہ اسے نہ دن کو چین ہوتا ہے اور نہ رات کو ہی سکون میسر آتا ہے ــــ اس حقیقت پر ہم گزشتہ اداریہ میں قرآن مجید کی رو سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ظالم کو خواہ وہ مومن ہو یا غیر مومن، حقوق اللہ میں اعتداء سے کام لینے والا ہو یا حقوق العباد میں یا ہر دو قسم کے حقوق میں اسے صرف اسی دنیا میں ہی سزا نہیں ملتی بلکہ اگلے جہان میں بھی اس کے لئے دردناک عذاب مقدر ہوتا ہے۔

جہاں تک ظالموں کو ان کے ظلم کی اس دنیا میں ملنے والی پاداش کا تعلق ہے ان کے لئے یہاں ہی زندگی میں ہی امن و سکون مفقود نہیں ہوتا بلکہ اگر وہ کسی صورت ظلم سے باز نہ آئیں یعنی نہ خدا تعالیٰ سے اپنے مظالم کی مغفرت طلب کریں اور نہ خدا تعالیٰ کی طرف سچا رجوع اختیار کر کے آئندہ مظالم کے ارتکاب سے مجتنب رہنے کا عہد کریں تو پھر انہیں اس سے بھی بڑھ کر سزا دی جاتی ہے اور وہ یہ کہ ان کا نام و نشان مٹا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی ظالم قوم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ (الانعام آیت ۴۶)

ترجمہ: پس جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔

یہ تو وہ انتہائی سزا ہے جو ظلم سے کسی صورت باز نہ آنے والوں کو اسی دنیا میں دی جاتی ہے، آخرت میں بھی انہیں اس ظلم کا مزہ چکھنا پڑے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آخرت میں انہیں ملنے والے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ (الزمر آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

جن لوگوں نے اس دنیا میں دوسروں پر ظلم ڈھائے ہوں گے قیامت کے دن ان کی جو حالت ہوگی اس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بہت تفصیل سے ذکر کیا ہے پہلی بات اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کی ہے کہ اس روز ظالم اپنے مظالم کو یاد کر کر کے خوف کے مارے کانپ رہے ہوں گے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ
(الشوریٰ آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ تو ظالموں کو دیکھے گا کہ انہوں نے (دنیا میں) جیسے جیسے ظلم ڈھائے ہوں گے (ان کے سبب سے) وہ ڈر رہے ہوں گے۔ (کتنا ہی ڈریں وہ) وہ (موعودہ عذاب تو) نازل ہو کر رہے گا۔

دوسری بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کی ہے کہ قیامت کے دن ظالم لوگ ذلت سے سر جھکائے ہوئے کھڑے ہوں گے اور کنکھیوں سے دوزخ کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ
طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ (الشوریٰ آیت ۴۶)

ترجمہ:۔ اور تو ان (ظالموں) کو دیکھے گا کہ وہ عذاب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور ذلت کی وجہ سے سر جھکائے ہوئے کنکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے

تیسری بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کی ہے کہ اس دن وہ دنیا میں مظالم ڈھانے کے سلسلہ میں بڑی معذرتیں پیش کریں گے لیکن ان کی کوئی معذرت قبول نہیں کی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ظالموں کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ (المومن آیت ۵۳)

ترجمہ:۔ اس دن (یعنی قیامت والے روز) ظالموں کو ان کا عذر کوئی فائدہ نہیں دے گا اور ان پر (خدا کی) لعنت نازل ہوگی اور ان کو برا گھر (رہنے کو ملے گا)۔

چوتھی بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جب ان کا کوئی عذر بھی انہیں نفع نہ دے سکے گا تو وہ کچھ عرصہ کے لئے دنیا میں واپس لوٹنے اور وہاں اپنے مظالم کی تلافی کرنے کی خواہش کا اظہار کریں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى
مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ (الشوریٰ آیت ۴۵)

ترجمہ:۔ اور تو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو (بالکل قریب سے) دیکھ لیں گے تو (گھبرا کر) کہیں گے کہ کیا پھر واپس جانے کی بھی کوئی راہ ہے؟

ان کو بتایا جائے گا کہ اب وہ دنیا میں واپس نہیں جا سکتے کیونکہ مظالم کی تلافی کا وقت گزر چکا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ
نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝ (ابراہیم آیت ۴۵)

ترجمہ:۔ جن لوگوں نے ظلم (کا شیوہ اختیار) کیا ہوگا وہ (اس وقت) کہیں گے کہ (اے) ہمارے رب ہمارے معاملہ کو کسی اور قریب میعاد تک کے لئے پیچھے ڈال دے ہم تیری طرف سے آئی ہوئی دعوت کو قبول کریں گے اور تیرے رسولوں کی پیروی کریں گے (اس پر انہیں جواب ملے گا کیا ابھی اتمام حجت میں کوئی کسر باقی ہے؟) اور کیا تم نے پہلے قسم پر قسم نہیں کھائی تھی کہ تم پر کسی طرح کا زوال نہیں آئے گا۔

پانچویں بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جب ظالم ہر طرح مایوس ہو جائیں گے تو وہ افسوس اور ندامت میں غرق ہو کر اپنے ہاتھوں کو جن سے انہوں نے ظلم کیا ہوگا کاٹیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش! ہم ان لوگوں کے بہکائے میں نہ آتے جنہوں نے ہمیں ظلم پر اکسایا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا
خَلِيْلًا ۝ (الفرقان آیات ۲۸، ۲۹)

ترجمہ:۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور کہے گا اے کاش! میں رسول کے ساتھ چل پڑتا۔ وائے بدبختی! کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔

چھٹی بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کی ہے کہ دوزخ کا عذاب جس سے ظالموں کو دوچار ہونا پڑے گا اس درجہ دردناک ہوگا کہ وہ تمنا کریں گے کہ اگر ساری دنیا کی دولت انہیں میسر آ جاتی اور اسے فدیہ میں دے کر وہ اس دردناک عذاب سے نجات حاصل کر سکیں تو وہ ضرور اسے فدیہ میں دیدیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی سراسر بے سود اور لاحاصل تمنا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
(الزمر آیت ۴۸)

ترجمہ:۔ اور اگر ظالم لوگ زمین میں جو کچھ ہے اس کے مالک ہوتے بلکہ اتنا ہی اور بھی ان کے پاس ہوتا تو وہ قیامت کے دن عذاب سے بچنے کے لئے اسے فدیہ کے طور پر دیدیتے۔

الغرض ان جملہ آیات سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ظالم خواہ مومن ہو یا غیر مومن اس کا انجام نہایت ہولناک ہوتا ہے۔ دنیا میں تو اسے عبرتناک سزا ملتی ہی ہے آخرت میں بھی انتہائی دردناک اور قائم رہنے والا عذاب اسے بھگتنا پڑے گا۔ یہ ایسی خطرناک برائی ہے کہ اگر ایمان لانے والے اس کے مرتکب ہوں تو یہ ایمان کے ثمرات کو یکسر برباد کر کے رکھ دیتی ہے اور ایسے مومنوں کو خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنائے بغیر نہیں رہتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"

تقریر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد۔ برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۵)

کیا قوم یورپ کی اتباع سے بنتی ہے؟

حضور علیہ السلام ملفوظات میں ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

"اسلام جو یہ ایمانی قوت لے کر آیا تھا۔ بہت ضعیف ہو گیا ہے اور عام طور پر مسلمانوں نے محسوس کر لیا ہے کہ وہ کمزور ہیں ورنہ کیا وجہ ہے کہ آئے دن جلسے اور مجلسیں ہوتی رہتی ہیں۔ اور نت نئی انجمنیں بنتی جاتی ہیں جن کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اسلام کی حمایت اور امداد کے لئے کام کرتی ہیں مجھے افسوس ہوتا ہے کہ ان مجلسوں میں قوم قوم تو پکارتے ہیں۔ قومی ترقی قومی ترقی کے گیت گاتے ہیں لیکن کوئی مجھ کو یہ بتائے کہ کیا پہلے زمانہ میں جب قوم بنی تھی۔ وہ یورپ کے اتباع سے بنی تھی۔ کیا مغربی قوموں کے نقش قدم پر چل کر انہوں نے ساری ترقیاں کی تھیں۔ اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ ہاں اسی طرح ترقی کی تھی تو بیشک گناہ ہوگا۔ اگر ہم یورپ کے نقش قدم پر نہ چلیں لیکن اگر ثابت نہ ہو اور ہرگز ثابت نہ ہوگا۔ پھر کس قدر ظلم ہے کہ اسلام کے اصولوں کو چھوڑ کر قرآن کو چھوڑ کر جس نے ایک وحشی دنیا کو انسان اور انسان سے باخدا انسان بنایا۔ ایک دنیا پرست قوم کی پیروی کی جائے جو لوگ اسلام کی بہتری اور رونق کی مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن شریف کے ماتحت چلتے ہیں۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۱ء)

میں مغربی تہذیب کے دلدادگان کے لئے وہ عظیم الشان خبر سنانا چاہتا ہوں جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ہم کو دی۔ آپ بطور پیشگوئی بیان فرماتے ہیں:۔

"میں نے پہلے بھی بارہا کہا ہے اور اب پھر بڑے زور سے کہتا ہوں کہ دنیا میں مغربیت نے کافی حکومت کر لی اب خدا تعالیٰ کا منشاء ہے کہ وہ مغربیت کو کچل کر رکھ دے جو لوگ ڈرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مغربیت کا مقابلہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ پردہ قائم رہتا ہوا نظر نہیں آتا۔ مردوں اور عورتوں کا آزادانہ میل جول کو کس طرح روکا جا سکتا ہے یہ چیزیں ضروری ہیں اور اگر ہم ان امور میں مغربیت کی پیروی نہ کریں تو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے وہ لوگ یاد رکھیں کہ وہ اپنے ان افعال سے اسلام اور احمدیت کی کامیابی کے راستہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں یہ چیزیں مٹنے والی ہیں۔ مٹ رہی ہیں اور مٹ جائیں گی۔ ابھی تم میں سے کئی لوگ زندہ ہوں گے کہ تم مغربیت کے در و دیوار اور اس کی چھتوں کو گرتا ہوا دیکھو گے اور مغربیت کے ان کھنڈرات پر اسلام کے محلات کی نئی تعمیر مشاہدہ کرو گے۔ یہ کسی انسان کی باتیں نہیں بلکہ زمین و آسمان کے خدا کا فیصلہ ہے اور کوئی نہیں جو اس فیصلہ کو بدل سکے۔ پس ہماری طاقت کا سوال نہیں نہ ہم نے پہلے کبھی کہا کہ یہ تغیر ہماری طاقت سے ہوگا اور نہ آئندہ کبھی کہہ سکتے ہیں ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس تغیر کا خدا نے وعدہ کیا ہے اور خدا تعالیٰ کے وعدوں کے اٹل ہونے کا ہم اپنی زندگی میں بارہا مشاہدہ کر چکے ہیں پس کوئی وجہ نہیں کہ اس مشاہدہ کے بعد ہمارے ایمان میں تزلزل پیدا ہو۔ ہمارے اعتقادات میں کمزوری رونما ہو۔ یقیناً دنیا گھٹنوں کے بل گر کر عاجزی کرتی اور دانت پیستی ہوئی ہمارے سامنے آئے گی اور اسے اپنے لئے تبدیل کرنا پڑے گا۔ پس تم ہمت نہ ہارو کہ اگر ہم نے پردہ یا مخلوط تعلیم کے خلاف آواز بلند کی تو لڑکیاں بغاوت کر دیں گی یا لڑکیوں کے ماں باپ بغاوت کر دیں گے۔ ان لڑکیوں اور ان کے ماں باپ کا تو کیا ذکر ہے وہ لوگ جو ان خیالات کے بانی ہیں وہ خود گھٹنوں کے بل گر کر ہم سے معافی مانگنے والے ہیں پس یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ ہماری عورتیں بے پردہ ہوں اور ہمیں ان کے مقابلہ میں ندامت اور شرمندگی حاصل ہو بلکہ وہ خود ہزار ندامت اور پشیمانی سے اپنی گردنیں جھکائے ہوئے ہمارے سامنے حاضر ہوں گے اور انہیں اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ غلط راستہ پر چل رہے تھے۔ صحیح راستہ وہی ہے جو اسلام نے پیش کیا یہ خدا کا فیصلہ ہے اور اس فیصلہ کے نفاذ کو دنیا کی کوئی طاقت دنیا کی کوئی حکومت اور دنیا کی کوئی بادشاہت روک نہیں سکتی .... پس ان تغیرات کے لئے اپنے آپ کو تیار کرو اور اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعائیں کرتے رہو اور اپنے اندر یقین اور وثوق پیدا کرو جس دن تمہارے اندر یقین پیدا ہو گیا اس دن تمہارے سارے شک سارے شبہات اور سارے وساوس آپ ہی آپ دور ہو جائیں گے اور تم اپنے آپ کو ترقی کے ایک مضبوط اور بلند ترین مینار پر کھڑا دیکھو گے۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء ص ۱۵۱ تا ۱۵۲ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نہم ص ۴۱۱-۴۱۲)

امام اور نظام کی اطاعت

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ایک تقاضا یہ ہے کہ ہم اطاعت امام اور اس کے قائم کردہ نظام کی اطاعت کریں کیونکہ دین کے معنی "الطاعة" ہیں۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے:۔

"مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ"

جس نے رسول کی اطاعت کی وہ خدا کا مطیع بنا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"مَنْ اَطَاعَ اَمِيْرِيْ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ"

جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ جو شخص شریعت کی ضرورت کو تسلیم نہیں کرتا وہ بھی خدا تعالیٰ کی اطاعت نہیں کرتا بلکہ اپنی کرتا ہے۔ اسی لئے خدا نے فرمایا:۔

"لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا" (الدھر)

اے مخاطب! خدا تعالیٰ کی شریعت کے خلاف چلنے والے اور اس کے احکام کے نافرمانوں کی اطاعت تمہیں خدا سے دور کر دے گی۔

پھر اطاعت کے لحاظ سے بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے اللہ اور رسول کو مان لیا ہے لیکن پھر اپنا رخ بدل لیتے ہیں۔ ایسے لوگ حقیقی مومن نہیں۔ خدا فرماتا ہے:۔

"وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ" (نور ع ۶)

بعض لوگ بعض الامر کی اطاعت کرتے ہیں جو دل چاہا مان لیا اور جو نہ چاہا نہ مانا۔ جو شخص بعض الامر کی اطاعت کرتا ہے اس کے متعلق بھی قرآن کا فیصلہ یہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی مرضی پر نہیں بلکہ اپنی مرضی پر چلتا ہے ایسے ہی لوگوں کے بارے میں خدا نے فرمایا:۔

"سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ" (محمد)

یعنی اے لوگو! ہم تمہاری ان امور میں اطاعت کریں گے جو ہماری طبیعت کے مناسب حال ہوں۔

قرآن کریم تو ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ "مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ" کہ خدا کی فرمانبرداری خدا کی خوشنودی کے لئے کریں۔

چنانچہ فرمایا:۔

"وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ"

کہ مومن زکوٰۃ دیتے ہیں۔ مادی فوائد کے لئے نہیں بلکہ خدا کی خوشنودی کی خاطر گویا بشاشت سے اطاعت کرتے ہیں۔

ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اطاعت کے معنی صرف فرمانبرداری نہیں بلکہ ایسی فرمانبرداری جس میں بشاشت اور نفس کی مرضی اور پسندیدگی بھی پائی جاتی ہو۔ چنانچہ کہتے ہیں:

جَاءَ فُلَانٌ طَوْعًا اَیْ غَیْرَ مُکْرَہٍ (اقرب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی فلاں شخص اپنی مرضی اور اختیار سے خود بخود آگیا۔

اطاعت کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ایک ایسی زندہ قوم جو ایک ہاتھ کے اُٹھنے پر اُٹھے اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جائے دنیا میں عظیم تغیر پیدا کر سکتی ہے۔ جس دن یہ روح ہماری جماعت میں پیدا ہو جائے گی اس دن دنیا میں اسلام کا پرچم پھر سے سرے سے لہرانے لگ جائے گا۔"

(الفضل ۷؍ اپریل ۱۹۳۹ء)

نظامِ سلسلہ کی اطاعت مقدم رکھی جائے

نظامِ سلسلہ کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"سلسلہ مقدم ہے سب انسانوں پر۔ سلسلہ کے مقابلہ میں کسی انسان کا کوئی لحاظ نہیں کیا جائے گا خواہ وہ کوئی ہو۔۔۔۔۔۔۔ پس تم اپنے اندر سلسلہ کی صحیح اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ پیدا کرو اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ کا فضل تم پر نازل ہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ بے دینوں کی موت نہ مرو۔۔۔۔۔۔۔ تو اپنے اندر صحیح اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ پیدا کرو۔ احمدیت یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اس لئے اس کے مقابلہ میں کسی انسان کی پرواہ نہیں کی جائے گی خواہ وہ کوئی ہو خواہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیٹا کیوں نہ ہو خواہ وہ میرا بیٹا کیوں نہ ہو۔ سلسلہ مقدم اور غالب ہے ہر انسان پر۔"

(الفضل ۱۵؍ جون ۱۹۴۴ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ضروری نصیحت

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے میری جماعت خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو وہ قادر کریم آپ لوگوں کو سفرِ آخرت کے لئے ایسا تیار کرے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب تیار کئے گئے تھے۔ خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں ہے لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہم و غم دنیا کے لئے ہے ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ اُس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی۔

اے سعادت مند لوگو! تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔ نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔ سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصّوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفسِ امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبّر کی پلیدی ہے اگر تکبّر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا سو تم دل کے مسکین بن جاؤ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں انسان کی بدخواہی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔ نمازوں میں بہت دعا کرو تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے کیونکہ انسان کمزور ہے ہر ایک بدی جو دور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا اسلام صرف یہ نہیں ہے کہ رسم کے طور پر اپنے تئیں کلمہ گو کہلاؤ بلکہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جائیں اور خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کی رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں"

(تذکرۃ الشہادتین۔ صفحہ ۶۱۔۶۲)

درخواست دعا

خاکسار کی پھوپھی جان ایک ماہ سے مسلسل بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے احباب کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک محمد ابراہیم تبسم۔ کارکن وکالت تبشیر ربوہ

برٹش مسلم بھائی مسٹر بلال نٹل مرحوم کا ذکرِ خیر!

چند اہم واقعات

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی

گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر محترم جناب بشیر احمد رفیق امام مسجد فضل عمر لندن نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق آج کل یورپین اقوام کے اسلام کی طرف رجحان اور ان میں اسلامی نظریات کی مقبولیت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے بعض ان مخلص اور فدائی یورپین نومسلم بھائیوں کا بھی ذکر فرمایا جنہیں ان ممالک میں احمدی مبلغین کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی۔

جناب امام صاحب نے اپنی تقریر میں انگلستان کے ایک مخلص اور فدائی ابتدائی احمدی نومسلم بھائی مسٹر بلال نٹل مرحوم کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ اس انگلش بھائی اور خاکسار نے گزشتہ جنگِ عظیم کے دوران احمدیہ مشن لندن میں آٹھ دس ماہ متواتر اکٹھے گزارے جبکہ مجھے ان کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا اس لئے ان کے ذکرِ خیر کے طور پر چند باتیں ان کے متعلق عرض کرتا ہوں

اسلام قبول کرنے پر خوشی اور جذبۂ تبلیغ

برادرم بلال نٹل صاحب مرحوم نے غالباً حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب رضی اللہ عنہ سابق امام مسجد فضل لندن کے ذریعہ وہاں اسلام قبول کیا تھا مسلمان ہونے کے بعد وہ نہ صرف اپنے ایمان اور اخلاص میں ترقی کرتے چلے گئے بلکہ پوری نماز عربی میں اور اذان اور قرآن کریم کی آخری چند سورتیں بھی انہوں نے جلد ہی مع ترجمہ حفظ کر لی تھیں جو کہ تلفظ کی صحت کی خاطر وہ دوستوں کو اکثر شوق سے سناتے رہتے تھے۔ وہ اپنے مسلمان ہونے کا ذکر اپنے حلقۂ احباب اور اہلِ وطن سے کرنے میں خوشی اور فخر محسوس کرتے اور اپنی اس خوش قسمتی پر نازاں تھے جیسے کہ انہیں کوئی بے بہا خزانہ مل گیا ہو اور بقول ان کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" بار بار پڑھنے اور سلسلہ کے دوسرے لٹریچر کے مطالعہ سے ان کا دینی علم باوجود ان کے اعلیٰ تعلیم یافتہ نہ ہونے کے اتنا ہو گیا تھا کہ وہ دوسروں کے سامنے اچھی طرح واضح کر سکتے تھے کہ انہوں نے کن خوبیوں کی بناء پر اسلام قبول کیا چنانچہ عیسائی پادریوں سے بھی بے دھڑک گفتگو کر کے ان پر اسلام کے حسن و خوبی اور اصولوں کی برتری ثابت کرتے اور ایسے مواقع کی روئداد بڑے فخر سے سنایا کرتے۔

دوسروں کی خدمت کا جذبہ

اس خاکسار نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۰ء تک لندن میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بطور مبلغ سلسلہ خدمتِ دین کا شرف پایا ہے اس وقت مکرم مسٹر بلال نٹل صاحب فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد غالباً مجرد ہونے کی وجہ سے لندن سے کچھ فاصلہ پر اپنی ایک بہن کے ساتھ رہتے تھے اور عیدین کی تقاریب کے علاوہ بھی کبھی کبھی دو چار روز لندن آ کر مسجد میں ہمارے ساتھ گزار جایا کرتے تھے۔ ہمارے ساتھ اتنے عرصہ قیام میں بھی باوجود مہمان ہونے کے وہ از خود حصولِ ثواب کی خاطر بڑے اخلاص اور انہماک سے حضرت شمس صاحب مرحوم کا دفتری کام ٹائپنگ وغیرہ کرتے رہتے نیز مشن ہاؤس کی سیڑھیوں کو روزانہ صاف کرتے بلکہ بعض کمروں کو پالش سے چمکا جاتے اور اذانیں دیتے نماز باجماعت ادا کرتے اور کھانا تیار کرنے میں ہماری مدد کے علاوہ باوجود ایک حاکم قوم کا فرد ہونے کے کچن کے برتن وغیرہ صاف کرنا بھی سعادت سمجھتے۔ ایک مرتبہ جب دو چار روز کے بعد ہم سے رخصت ہونے لگے تو کہنے لگے مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی زندگی کے جو لمحات یہاں خدا کے گھر میں آپ لوگوں کے ساتھ گزار رہا ہوں وہ نیکی اور رضائے الٰہی کے حصول میں گزر رہے ہیں اور دین کا علم بھی سیکھا ہے۔

(باقی)

درخواست دعا

مکرم سید عبد اللہ شاہ صاحب آف گوجرہ بعارضہ ضعفِ قلب ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے تا اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے (میاں غلام احمد۔ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل سے تعاون کرنے والے احباب

خاکسار نے حال ہی میں الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے ایک مختصر سا دورہ کیا ہے مندرجہ ذیل احباب نے دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کرنے کے لئے اعانت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

مکرم قریشی وسیم احمد صاحب راولپنڈی (خطبہ نمبر سال بھر کے لئے) ۲۰ـــ۰۰
〃 ریٹائرڈ بریگیڈیئر ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب راولپنڈی 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
دارالادویات 〃 〃 〃 ۲۱ـــ۰۰
مکرم محمد طلحہ صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 مرزا ظہور الحق صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 سرفراز علی صاحب واہ کینٹ ۳۲ـــ۰۰
〃 ملک سعید احمد خان صاحب 〃 ۵/-
〃 چوہدری ظہور احمد صاحب 〃 ۵/-
〃 معین الدین صاحب 〃 ۵/- 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 محمد شریف صاحب 〃 ۵/-
خدام الاحمدیہ واہ کینٹ ۵/- مجلس انصار اللہ واہ کینٹ ۵/- ۶ ماہ کیلئے خطبہ نمبر ۱۰ـــ۰۰
مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب راولپنڈی سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 〃 عبد النور صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 مرزا مبارک احمد صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 چوہدری عطاء محمد صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 اسلم بیگ صاحب 〃 سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 چوہدری جمیل الرحمٰن صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ عبد الرحمٰن صاحب مغل 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
مکرم منور احمد خان صاحب احمد جنرل سٹور 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
خواجہ جنرل سٹور 〃 〃 دو 〃 ۴۰ـــ۰۰
میسرز الکیمسٹ 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
میسرز بولان ریڈیو 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
مکرم چوہدری رحمت علی صاحب 〃 سال بھر کیلئے دو روزانہ پرچے ۱۴۰ـــ۰۰
〃 〃 محمد اسلم صاحب 〃 ۲۵ـــ۰۰
〃 〃 عبد الخالق صاحب 〃 سال بھر کے لئے خطبہ نمبر ۲۰ـــ۰۰
〃 سید نور الحق بیان صاحب 〃 ۵ـــ۰۰
〃 خلیق احمد صاحب ابن محترم محمد نصیب صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 بشیر الدین کمال صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 مظفر احمد صاحب ابن حمید احمد صاحب 〃 〃 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 چوہدری ریاض احمد صاحب 〃 ۲ـــ۰۰
〃 سید غلام حسن صاحب 〃 ۲۵ـــ۰۰
〃 چوہدری طفیل محمد صاحب 〃 ۵ـــ۰۰
〃 ڈاکٹر محمد شفیع صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے خطبہ نمبر ۲۵ـــ۰۰
〃 امجد نصیر صاحب 〃 〃 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 شیخ عبد الوحید صاحب امیر جماعت 〃 〃 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 نور احمد صاحب سنوری 〃 سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 چوہدری محمد اسلم صاحب اسلام آباد ۵۰ـــ۰۰
〃 〃 فضل الٰہی صاحب 〃 ۵۰ـــ۰۰
〃 عبد المجید صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے خطبہ نمبر ۱۰ـــ۰۰
〃 محمد شریف صاحب 〃 سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 چوہدری داؤد احمد صاحب 〃 〃 ۵ خطبہ نمبر ۱۰۰ـــ۰۰
〃 〃 بشارت احمد صاحب 〃 〃 〃 〃 ۱۰۰ـــ۰۰
〃 شریف احمد صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے خطبہ نمبر ۱۰ـــ۰۰

مکرم خواجہ عبد الواحد عبد الرحمٰن صاحب گوجر خان تین خطبہ نمبر ۶۰ـــ۰۰
〃 سیٹھی مقبول احمد صاحب شہید جہلم ۶ ماہ کیلئے 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 رفیق الحق صاحب سیٹھی 〃 سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 حمید اللہ صاحب 〃 روزانہ ۶ ماہ کیلئے ۳۶ـــ۰۰
〃 صوبیدار منیر احمد صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے خطبہ نمبر ۱۰ـــ۰۰
〃 سیٹھی باسط احمد صاحب 〃 〃 〃 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 ٹھیکیدار عبد القیوم صاحب 〃 سال بھر کیلئے روزانہ ۷۰ـــ۰۰
〃 میاں احمد الدین عزیز الدین صاحبان کالا 〃 〃 ۵ خطبہ نمبر ۱۰۰ـــ۰۰
〃 منظور احمد صاحب کھاریاں سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 میجر محمود احمد صاحب 〃 ۵۰ـــ۰۰
〃 چوہدری فتح علی صاحب 〃 ۴ـــ۰۰
〃 〃 نذیر احمد صاحب 〃 ۵ـــ۰۰
〃 میاں محمد بخش صاحب 〃 ۶ ماہ کیلئے خطبہ نمبر ۱۰ـــ۰۰
〃 چوہدری فضل الٰہی صاحب 〃 سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 فیض احمد صاحب فیضی 〃 ۶ ماہ کیلئے 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 محمد شفیع صاحب 〃 〃 〃 ۱۰ـــ۰۰
〃 چوہدری غلام احمد و میاں راج علی صاحبان 〃 سال بھر کیلئے 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 〃 غلام مصطفیٰ صاحب 〃 ۵ـــ۰۰
〃 عطاء الرحمٰن صاحب 〃 ۳ـــ۰۰
〃 صوبیدار محمد اقبال صاحب ملک 〃 ۵ـــ۰۰
〃 کرنل محمد افضال صاحب بھٹی کھاریاں کینٹ سال بھر کیلئے خطبہ نمبر ۲۰ـــ۰۰
〃 میاں محمد فاضل صاحب کھاریاں ۴ـــ۰۰
〃 کرنل اکبر علی صاحب امیر جماعت 〃 سال بھر کیلئے خطبہ نمبر ۲۰ـــ۰۰
〃 رسالدار ملک شیر خان صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 کیپٹن زبیر خلیل صاحب 〃 〃 〃 ۲۰ـــ۰۰
〃 سیٹھ شریف احمد صاحب بانی ابن مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کراچی ۲۵ خطبہ نمبر ۵۰۰ـــ۰۰
〃 قریشی عبد الحمید صاحب مشہور دواخانہ حکیم نظام جان مرحوم گوجرانوالہ سال بھر کیلئے خطبہ نمبر ۲۰ـــ۰۰

(عباد اللہ گیانی ۔ مینیجر الفضل ۔ ربوہ)

شکریہ تعزیت

میرے شوہر راجہ محمد اسلم خان صاحب جنجوعہ کی اچانک وفات پر بہت سے بھائی بہنوں نے بذریعہ خطوط اور گھر پر تشریف لاکر ہمارے غم میں شرکت کی اور دلی جذبات تعزیت کا اظہار فرمایا اللہ تعالیٰ سب کو اس محبت اور اخلاص کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے آمین۔ میں ان سب بہن بھائیوں کو فرداً فرداً خطوط کا جواب نہیں دے سکی اسلئے اخبار الفضل کے ذریعہ سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

(اہلیہ راجہ محمد اسلم خان صاحب جنجوعہ مرحوم ۔ شاداب روڈ جہلم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد راجہ احمد بخش صاحب قصبہ ساہیوال ضلع سرگودھا پانچ چھ مہینے سے ڈیرھ کی ہڈی میں چوٹ آنے سے سخت تکلیف میں ہیں چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(راجہ محمد یعقوب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا و قائد مجلس خدام الاحمدیہ)

۲۔ مکرم برادرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ٹیلیگراف ماسٹر سمن آباد لاہور چند دنوں سے بہت بیمار ہیں۔ ان کی اہلیہ محترمہ پہلے ہی فالج سے بیمار ہیں۔ ان دونوں کی صحت کاملہ کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ (محمد اسماعیل منیر جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ ہائے یومِ مصلح موعود

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ ہائے یومِ مصلح موعود ۲۴ر فروری بروز جمعہ منعقد کئے جاویں اس کے لئے درج ذیل مضامین تجویز کئے گئے ہیں:۔

(۱) پیشگوئی مصلح موعودؓ کا حقیقی مصداق۔
(۲) حضرت مصلح موعودؓ اور خدمتِ قرآن۔
(۳) مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے حضرت مصلح موعودؓ کی مساعی۔
(۴) سیرت المصلح الموعود (حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کے چند پہلو)

تمام جماعتیں جلسہ یومِ مصلح موعود کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آپ کے تعاون کی ضرورت ہے

جملہ امراء اور عہدیدارانِ جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ آپ نے ہمیشہ مرکز کے ساتھ دلی خلوص سے تعاون فرمایا ہے اب بھی آپ کے تعاون کی ضرورت ہے غلبۂ اسلام کے حصول کی خاطر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مبارک تحریک کا چوتھا مرحلہ ۸ر تبلیغ ۱۳۵۷ ہش کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ ہر وعدہ کنندہ کو فرداً فرداً یاددہانی کروادیں کہ اس تاریخ تک اُن کے کُل وعدہ کا کم از کم ۱/۲ تک وصول ہو جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں ضروری گذارش

امسال چندہ مجلس کا مرکزی بجٹ کافی اضافہ کے ساتھ منظور ہوا ہے اس لئے زعماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ

(۱) گذشتہ سال کے بجٹ سے اضافہ کے ساتھ اپنے بجٹ تیار فرماویں۔
(۲) بجٹ تیار کرتے وقت ہر رکن انصار اللہ کی صحیح آمد درج کی جائے۔
(۳) تیاری بجٹ کے کام کو بہت جلد مکمل کر کے بجٹ ارسال فرماویں اور وصولی چندہ کے کام کی طرف فوری توجہ فرماویں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

چندہ مہمان خانہ مستورات

جلسہ سالانہ کے لئے جو مہمان خانہ تعمیر ہوا ہے ابھی اس کا ایک حصہ تعمیر ہونے والا باقی ہے اس کا چندہ یکم جنوری تا ۲۲ر جنوری ۲۴۴۵ روپے ۷۰ پیسے جمع ہوا ہے اس طرح کل وصول شدہ چندہ کی میزان ۲۲ر جنوری تک ۲،۳۴،۷۴۷ روپے ۷ پیسے ہوا ہے۔ نوّے ہزار کے قریب مزید رقم کی ضرورت ہے۔ لجنات سے استدعا ہے کہ وہ جلد سے جلد یہ چندہ زیادہ سے زیادہ جمع کریں۔ جلسہ سالانہ سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی اس چندہ کی جلد ادائیگی کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ مہمان خانہ کی تکمیل کے بعد تین سو روپیہ دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال فوری توجہ فرمائیں

وقفِ جدید کے سالِ نو ۱۳۵۷ ہش / ۱۹۷۸ء کا اعلان ہو چکا ہے آپ اس بات کا اہتمام کریں کہ آپ کی مجلس کے سو فیصد بچے اور بچیاں وقفِ جدید دفتر اطفال میں شریک ہوں۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلسِ مشاورت

۳۱ر مارچ، یکم۔۲ر اپریل ۱۹۷۸ء کو منعقد ہو گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ر مارچ، یکم۔۲ر اپریل ۱۹۷۸ء کو ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو گی۔

(۲) ایجنڈا مشاورت کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ر فروری ۱۹۷۸ء ہے جملہ تجاویز حسبِ قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے امیر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواستِ دعا

محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ محترم حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم جودھامل بلڈنگ لاہور نے ہسپتال کے غریب و نادار T.B مریضان کے لئے پانچصد روپے بھجوائے ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں ان کے مرحوم شوہر محترم مفتی فضل الرحمٰن صاحب حکیم حاذق صحابیؓ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ وہ خود بھی بیمار رہتی ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

اُمّ الالسنہ کے موضوع پر اہم خطاب

محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ۱۷ر فروری ۱۹۷۸ء بروز جمعہ شام ساڑھے چار بجے جامعہ ہال میں "اُمّ الالسنہ" کے موضوع سے متعلق خطاب فرمائیں گے جس میں آپ سنسکرت کا عربی زبان سے ربط ثابت کریں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(الامین للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم داؤد احمد کا نکاح ۲۸/۱/۷۸ کو عزیزہ امۃ الوحید بنت مکرم میاں نذیر احمد صاحب ولد فضل الدین صاحب مرحوم مسجد محلہ دار العلوم شرقی ربوہ میں بعوض چار ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی محمد احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار مستری مطیع اللہ محلہ دار الصدر شمالی ربوہ)

مشرقی دوائیں مشرقی مزاج کے موافق ہیں جن کا اثر صدیوں سے تسلیم شدہ ہے
آپ کا خادم
صدر دواخانہ
بالمقابل ایوانِ محمود
گولبازار۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴